THE

Frontier Provincial Muslim League

EDWARDES GATE.

No.

PESHAWAR. 30.1.43

جناب ڈپٹی کمشنر صاحب بہادر پشاور

السلام علیکم۔

یہ خبر نہایت افسوس کیساتھ ہمارے کانوں تک پہنچی کہ حضرت قبلہ مولانا عبدالرحیم صاحب پوپلزئی کو جیل سے رہائی کے وقت ایک ایسے نوٹس کی تعمیل کرائی گئی جسکے ذریعہ انہیں حدود شہر اور چھاؤنی میں نظربند کیا گیا ہے وغیرہ وغیرہ۔

چونکہ نوٹس کا مضمون آپکی طرف سے تھا لہذا اس عریضہ کے ذریعہ آپکی توجہ مبذول کرائی جاتی ہے۔

جناب والا۔

ہم نہیں سمجھ سکتے کہ حضرت مولانا صاحب جو صرف ایک لمبی اور سخت قید کاٹنے کے بعد جب رہا ہوئے تو کن وجوہات کی بناء پر جیل کے دروازہ کے اندر ہی انہیں ایسی سخت پابندیوں میں جکڑ دینے کا نوٹس دیا گیا۔ قبل اسکے کہ وہ جیل سے رہا ہو کر اپنے ماحول پر کوئی اثر ڈالتے خود افسران حکومت نے انہیں غیر آئینی پابندیوں میں جکڑ کر کچھ اچھی فضا پیدا نہیں کی۔

جیل کے اندر مولانا موصوف کی صحت لمبی میعاد قید اور جیل کے ناروا سلوک کے باعث بہت خراب ہوگئی تھی اور اب بھی وہ اسیطرح بیمار ہیں۔ ہم نہیں سمجھ سکتے کہ حضرت مولانا صاحب کسطرح سے اپنی صحت کی بحالی کا کوئی صحیح پروگرام تجویز فرمائینگے۔

THE
Frontier Provincial Muslim League

EDWARDES GATE,
PESHAWAR.

No.

جبکہ جیل کے باہر بھی ایک قیدی کا سا ماحول بنا دیا گیا ہے ۔

حضرت قبلہ مولانا صاحب نہ صرف مسلمانانِ شہر کے مذہبی رہنما ہیں بلکہ تمام صوبہ کے مقتدر و معظم تسلیم کئے گئے ہوئے ہیں ۔ آپ کی سنگین سزا کے بعد بھی حکومت نے مسلمانوں کے جذبات اور احساسات کی پرواہ نہ کرتے ہوئے ایک ایسا غلط اقدام کیا ہے جس سے نہ کسی ایک طبقہ میں ناراضگی کا اظہار کیا جا رہا ہے بلکہ تمام مسلمان قوم پریشان ہے ۔ اگر حکومت کو مولانا موصوف کی ذات سے کوئی خاص مفسدانہ خدشات ہیں تو یہ پابندیاں کسی طرح بھی جائز قرار نہیں دی جا سکتی ۔

حکومت کے اختیارات اور وسائل کافی ہیں جب بھی حکومت چاہے ہر قسم کی پابندی عائد کر سکتی تھی مگر بغیر کسی وجہ کے حکومت کا یہ اقدام بالکل مبنی بر انصاف قرار نہیں دیا جا سکتا ۔

امید ہے آنجناب ہمارے اس عریضہ پر فوری توجہ فرمائیں گے حکومت کے ایک ذمہ دار افسر کی حیثیت سے مسلمان قوم کے جذبات اور احساسات کو پیش نظر حضرت مولانا صاحب سے تمام پابندیاں ہٹا کر مشکور فرمائیں گے ۔

آپ کا مخلص
شاد محمد سیکرٹری مسلم لیگ